رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
21
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲/۸ ،،
یوم شنبہ
۲۹ جمادی الثانی ۱۳۷۰ھ
جلد ۵/۳۹ | ۷ شہادت ۱۳۳۰ ہش | ۷ اپریل ۱۹۵۱ء | نمبر ۸۳

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپؐ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپؐ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔" (لیکچر سیالکوٹ)

شام پر اسرائیل کے جارحانہ اقدامات

قاہرہ ۶ اپریل۔ مصر نے برطانیہ اور امریکہ سے کہا ہے کہ وہ شام پر اسرائیلی جارحانہ اقدامات کو روکنے کیلئے مداخلت کرے۔ آج لیک سیکسس میں مصری نمائندے نے سلامتی کونسل سے کہا کہ شام پر نام نہاد اسرائیلی حکومت کی بمباری عارضی صلح نامے کی شدید اور صریح خلاف ورزی ہے۔ یہودی ترجمان نے اپنے اس اقدام کو پولیس ایکشن سے تعبیر کیا ہے۔

کراچی ۶ اپریل۔ آج مرکزی پارلیمنٹ نے "اقبال اکیڈیمی" کا بل پاس کر دیا۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے مذکورہ جائیدادوں کے متعلق پیش کیا۔ جس پر تقریروں کے بعد ایک ایک دفعہ پر بحث شروع ہوئی تھی کہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔

لاہور ۶ اپریل۔ سکھ یاتریوں کا ایک قافلہ سچا سودہ پہنچ گیا۔ یاتریوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ گوردوارے کی حالت اطمینان بخش ہے ——— ایک سو جینی مرد و عورتوں کا ایک جتھہ جینیوں کے مندروں کی یاترا کے لئے گوجرانوالہ آ رہا ہے۔

نیوز پرنٹ درآمد کرنیوالے متوجہ ہوں

لاہور ۶ اپریل۔ یہ امر حکومت پنجاب کے نوٹس میں آیا ہے کہ نیوز پرنٹ کنٹرول (نمبر ۲) آرڈر مجریہ ۱۹۴۷ء پر جو پاکستان میں نافذ ہے پوری طرح عمل نہیں کیا جا رہا۔ اس حکم کی رو سے اخباروں اور رسالوں کے سوا نیوز پرنٹ کا استعمال ممنوع ہے۔ ان میں ایسے رسالے شامل نہیں ہیں جو ایک ماہ سے زیادہ وقفے کے ساتھ شائع ہوتے ہوں۔ کتابوں پوسٹروں ڈائریکٹریوں وغیرہ میں نیوز پرنٹ کا استعمال اس حکم کی خلاف ورزی میں شمار ہو گا۔ حکومت نیوز پرنٹ درآمد کرنے والوں اور بیچنے والوں، اخبارات کے مالکوں اور ایسے دوسرے افراد پر جن کا نیوز پرنٹ کی فروخت، ذخیرہ اندوزی استعمال اور تقسیم سے تعلق ہو واضح کر دینا چاہتی ہے کہ انہیں اس حکم کے ماتحت باقاعدگی کے ساتھ وزارت صنعت کراچی کو حساب بھیجتے رہنا چاہئے۔ (سرکاری اطلاع)

لاہور میں ترکی وفد کی مصروفیات

لاہور ۶ اپریل۔ ترکی کے فوجی وفد نے جو آجکل خیر سگالی کے دورے پر پاکستان آیا ہوا ہے آج لاہور چھاؤنی میں پاکستانی فوج کے متعدد دستوں اور رائل پاکستان ایئر فورس کے ہوائی مستقر کا معائنہ کیا۔ ہر دو مقامات پر پاکستانی فوج کے چاق و چوبند دستوں نے ان کے اعزاز میں گارڈ آف آنر کی رسم ادا کی۔

رسالپور کی ہوائی مستقر پر ہوائی مظاہرے میں انہوں نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ سہ پہر کو وفد نے لاہور کے تاریخی مقامات کی بھی سیر کی۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں محمد ممتاز دولتانہ کی پریس کانفرنس

میری حکومت مہاجرین کی مستقل آبادکاری کو دیگر تمام مسائل پر مقدم رکھے گی

انتخابی منشور کے ایک ایک لفظ کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ عوام سے یک دل و یک زبان ہو کر مصروف عمل ہونیکی اپیل

لاہور ۶ اپریل۔ "میری حکومت جملہ مسائل پر مہاجرین کی مستقل آبادکاری کو ہر صورت میں مقدم رکھے گی اور خلوص دل کے ساتھ اس بات کی پوری کوشش کرے گی کہ مہاجرین کی سوشل زندگی میں اس طرح گھل مل جائیں کہ مہاجر اور غیر مہاجر کا فرق یکسر ختم ہو جائے اور محض ایک تاریخی اہمیت کے سوا "مہاجر" کے لفظ کو اور کوئی اہمیت حاصل نہ رہے" ——— ان الفاظ میں آج شام میاں محمد ممتاز خاں دولتانہ نے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے پہلی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق نئی حکومت کی پالیسی پر روشنی ڈالی ——— آپ نے کہا میں حتمی طور پر وعدہ کرتا ہوں کہ مسلم لیگ کی حکومت انتخابی منشور کے ایک ایک حرف کو عملی جامہ پہنانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی۔ اور یہ امر ہر آن اس کے مدنظر رہے گا کہ پنجاب جلد سے جلد اس بلند مقام کو حاصل کرے جس کا وہ حقدار ہے۔ ——— وزیر اعلیٰ نے نظم و نسق۔ اقتصادی حالت، صنعت و حرفت، تعلیم، صحت عامہ اور دیگر اہم مسائل کے بارے میں نئی حکومت کی پالیسی کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنے کے بعد بالآخر اس امر پر زور دیا کہ صوبے کے تمام لوگ یک دل اور یک زبان ہو کر مصروف عمل ہو جائیں تاکہ گذشتہ روایات کو از سر نو زندہ کرنے کا خدا نے جو آخری موقعہ عطا کیا ہے اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔

اقتصادی حالت

صوبے کی اقتصادی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا مسلم لیگ کے منشور میں جن زرعی اصلاحات کا ذکر ہے انہیں ضرور نافذ کیا جائیگا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا صوبہ ہر طرح ترقی کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اقتصادی تعلقات انصاف پر مبنی ہوں اور خوشحالی میں تمام لوگ حصے دار ہوں۔ ہمیں ایسے حالات پیدا کرنے چاہئیں کہ مزارع اور کاشتکار باعزت طریق پر خوشحالی کی زندگی بسر کر سکیں۔ آپ نے صنعتی میدان میں صوبے کو ترقی دینے اور تاجر طبقے کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنے کا بھی وعدہ کیا۔

رفاہ عامہ

تعلیم صحت و دیگر رفاہ عامہ کے سلسلے میں آپ نے یقین دلایا کہ حکومت اپنے مالی ذرائع کے پیش نظر ایک مکمل لائحہ عمل تیار کرے گی جس پر عمل کرنے کے بعد امید ہے پانچ سال کے اندر اندر صوبہ شاہ راہ ترقی پر گامزن ہو جائے گا۔

انتشار پسندوں کو انتباہ

مختلف جماعتوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ہم تنقید کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہمیں ہماری غلطیوں سے آگاہ کر کے صحیح راستہ پر گامزن ہونے کی تلقین کی جائے۔ اس لئے اختلافات کے باوجود تمام مخالف پارٹیوں کے ساتھ خیر سگالی کے طور پر اچھے تعلقات استوار کرنے کی کوشش کی جائے گی بشرطیکہ ان کی طرف سے بھی خیر سگالی کا اظہار کیا جائے لیکن انتشار پسندی اور مملکت کے ساتھ غداری کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا خواہ یہ کسی بھیس میں ہی کیوں نہ ظاہر ہو۔ مسلم لیگ کی حکومت قوم کے اتحاد و یکجہتی کو اور زیادہ مضبوط کرنے کی کوشش کرے گی اور اسے تمام اندرونی و بیرونی دشمنوں سے محفوظ رکھنے میں پورے عزم سے کام لیگی اور اگر ضرورت پڑی تو اس بارے میں سختی سے بھی قطعاً کوئی گریز نہیں کرے گی۔

مسلم لیگ

آخر میں آپ نے کہا یہ امر واضح رہے کہ میری حکومت مسلم لیگی حکومت ہے اس لئے میری کوشش یہی ہوگی کہ مسلم لیگ کو دوبارہ منظم کر کے اسے زیادہ سے زیادہ مضبوط کیا جائے۔ میری حکومت اس وقت تک ہی برسر اقتدار رہیگی جب تک کہ مسلم لیگ کونسل کا اسے اعتماد حاصل رہے گا وہ ہر معاملے میں مسلم لیگ کی ہدایات پر کما حقہ عمل کو اپنا فرض سمجھے گی۔

پارلیمانی سیکرٹریوں کا تقرر

ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے بتایا۔ اب تک پانچ پارلیمانی سیکرٹریوں کا تقرر عمل میں آ چکا ہے جن میں چوہدری عبدالغنی (چیف سیکرٹری)، ملک قادر بخش (مظفر گڑھ)، شیخ محمد سعید (جھنگ)، ملک عبدالعزیز (سیالکوٹ) اور شیخ ظفر حسین (گوجرانوالہ) کے نام شامل ہیں۔ مزید سیکرٹریوں کے تقرر کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔ چوہدری عبدالغنی چیف پارلیمانی سیکرٹری اور ملک قادر بخش وزیر اعلیٰ کے سیکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے بتایا کہ نئی اسمبلی کا اجلاس ایک ماہ کے اندر اندر منعقد ہو گا۔ (نامہ نگار خصوصی)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام - اور - حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا زمانہ

"اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو کہ اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئیں گے"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے "سورۃ القدر" کی تفسیر میں فرماتے ہیں:-

"میرے قرآن پر ایک چھوٹا سا پرانا نوٹ ہے جو ان قلبی کیفیات کو خوب ظاہر کرتا ہے جو نبی کا زمانہ دیکھنے والوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ میں نے "سلام" پر نوٹ لکھا ہے۔

"یعنی اس رات میں سلامتی ہی سلامتی ہوگی۔ آہ مسیح موعود کا وقت! اس وقت تھوڑے تھے مگر امن تھا!"

بعد میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑی بڑی ترقیات دی ہیں۔ مگر یہ ترقیات اس زمانہ کا کہاں مقابلہ کر سکتی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تھا۔ بے شک آج دنیوی لحاظ سے جو رتبہ ہم کو حاصل ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں تھا۔ جتنے لوگ ہماری باتیں ماننے والے موجود ہیں اتنے لوگ باتیں ماننے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں موجود نہ تھے۔ جتنا خزانہ ہمارے ہاتھ میں ہے اتنا خزانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں نہیں تھا۔ اب بعض دفعہ اللہ تعالیٰ ایک ایک دن میں پچیس پچیس تیس تیس ہزار روپیہ چندہ کا بھجوا دیتا ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سارے سال میں بھی نہیں جمع ہوتا تھا۔ مگر اس تمام ترقی کے باوجود کون کہہ سکتا ہے کہ یہ زمانہ اس زمانہ سے بہتر ہے۔

مجھے یاد ہے۔ جب لنگر خانہ کا خرچ بڑھا اور کثرت سے قادیان میں مہمان آنے شروع ہو گئے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خاص طور پر یہ فکر پیدا ہو گیا کہ اب ان اخراجات کے پورا کرنے کی کیا صورت ہو گی۔ مگر اب یہ حالت ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایک احمدی لنگر خانہ کا سارا خرچ دے سکتا ہے۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زلزلہ کے متعلق اپنی پیشگوئی کی اشاعت فرمائی تو قادیان میں کثرت سے احمدی دوست آ گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی دوستوں سمیت باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں خیموں میں رہائش شروع کر دی۔ چونکہ ان دنوں قادیان میں زیادہ کثرت سے مہمان آنے لگ گئے تھے۔ ایک دن آپ نے ہماری والدہ سے فرمایا کہ اب تو روپیہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ میرا خیال ہے کہ کسی سے قرض لے لیا جائے کیونکہ اب اخراجات کے لئے کوئی روپیہ پاس نہیں رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ ظہر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ جب واپس آئے تو اس وقت آپ مسکرا رہے تھے۔ واپس آنے کے بعد پہلے آپ کمرہ میں تشریف لے گئے۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد باہر نکلے اور والدہ سے فرمایا کہ انسان باوجود خدا تعالیٰ کے متواتر نشانات دیکھنے کے بعض دفعہ بدظنی سے کام لے لیتا ہے۔ میں نے خیال کیا تھا کہ لنگر کے لئے روپیہ نہیں ہے اب کہیں سے قرض لینا پڑے گا۔ مگر جب نماز کے لئے گیا تو ایک شخص نے جس نے میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ آگے بڑھا اور اس نے ایک پوٹلی میرے ہاتھ میں دے دی۔ میں نے اس کی حالت کو دیکھ کر سمجھا کہ اس میں کچھ پیسے ہوں گے مگر جب گھر آ کر اسے کھولا تو اس میں سے کئی سو روپیہ نکل آیا۔

اب دیکھو وہ روپیہ آجکل کے چندوں کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا تھا۔ آج اگر کسی کو کہا جائے کہ تمہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا ایک دن نصیب کیا جاتا ہے بشرطیکہ تم لنگر کا ایک دن کا خرچ دے دو۔ تو وہ کہے گا۔ ایک دن کا خرچ نہیں تم مجھ سے سارے سال کا خرچ لے لو۔ لیکن خدا کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا ایک دن مجھے دکھا دو۔ مگر آج کسی کو وہ بات کہاں نصیب ہو سکتی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں قربانی کرنے والوں کو نصیب ہوئی۔

افسوس کہ لوگوں کے سامنے قربانی کے مواقع آتے ہیں تو وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب وقت گذر جاتا ہے تو حسرت اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش! ہم نے فائدہ اٹھایا ہوتا۔ کاش ہم نے وقت کو ضائع نہ کیا ہوتا۔

اب بھی خدا تعالیٰ نے ایک بڑا موقعہ پیدا کیا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کا موعود ان میں موجود ہے۔ اگر وہ چاہیں تو صحابہ کی سی خدمات کر کے صحابہؓ کے سے انعامات حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر کتنے ہیں جو اس نعمت کی قدر کرتے ہیں۔ ہاں بہت لوگ اس وقت روئیں گے اور آہیں بھریں گے۔ جب وہ زمانہ ان کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

غرض انبیاء دنیا میں ایک بیج بونے کے لئے آتے ہیں۔ وہ بیج بظاہر اس حالت میں بویا جاتا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ضائع چلا جائے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدیم اور ازلی سنت کے مطابق اس بیج کو بڑھاتا اور اپنے سلسلہ کو ممتد کرتا چلا جاتا ہے۔

اس دوران میں الٰہی سنت کے مطابق قربانی کے کچھ اور مواقع پیدا ہو جاتے ہیں تب وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی محبت رکھتے ہیں۔ اپنی حسرتوں کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھتے اور قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پھر بھی سوئے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ وہ زمانہ بھی گذر جاتا ہے اور وہ کف افسوس ملنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہم نے کچھ نہ کیا۔ آج لوگ حسرتیں کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ نہ ملا۔ مگر اس حسرت کے باوجود وہ موجودہ قربانیوں میں پوری طرح حصہ نہیں لے رہے۔ اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ یہی کہ وہ اس زمانہ کو بھی کھو دیں گے اور حسرت کریں گے کہ کاش!!! انہیں مصلح موعود کے زمانہ میں خدمت کا کوئی موقعہ مل جاتا۔ حالانکہ ان حسرت کرنے والوں میں بہت لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے اس زمانہ کو پایا مگر ان کی آنکھیں بند رہیں۔ انہوں نے وقت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی اور حسرت اور افسوس کے سوا ان کو اور کچھ حاصل نہ ہوا۔"

"کاش جماعت احمدیہ اپنی ذمہ واری کو سمجھے۔ اور اسلام کے کھوئے ہوئے متاع کو پھر واپس لائے۔ پھر وہی اخلاق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں دنیا دیکھے جنہیں دیکھ کر انسان کو خدا تعالیٰ نظر آ جاتا ہے۔

وہ امین ہوں اور ایسے امین کہ خود بھوکے مر جائیں۔ بیوی بچے بھوکے مر جائیں مگر دوسرے کی امانت میں خیانت نہ ہو۔

وہ سچے ہوں۔ اور ایسے سچے کہ جان جائے۔ عہدہ جائے۔ لیکن جھوٹ کا ایک لفظ زبان پہ نہ آئے۔ اور نہ آسکے

وعدہ کریں تو جان کے ساتھ نبھائیں۔ اور ارادہ کریں تو سر ہتھیلی پہ رکھ کر اسے پورا کریں۔"

(تحریک جدید کے مجاہد اپنے بقائے اور نئے سال کے وعدے پوری توجہ سے اور وقت کے اندر پورے کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین)

برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید ربوہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲۰ اپریل ۱۹۵۱ء

نئی وزارت سے

دو سال اور چند ماہ کے بعد پنجاب میں دفعہ ۹۲ کا عمل کل ختم ہو گیا ہے جبکہ نئی کابینہ معرض وجود میں آئی۔ نئی کابینہ وزیر اعظم سمیت سات وزراء پر مشتمل ہے۔ جن کے سپرد ملک کے مختلف کام سپرد کر دیئے گئے ہیں۔ کل گورنمنٹ ہاؤس میں نئی وزارت نے پرانی روایات کے علی الرغم سادہ اور غیر رسمی طریق سے حلف اٹھانے کی رسم ادا کی۔ اسلام میں حلف کو ایک مقدس شہادت کا درجہ حاصل ہے۔ اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ وزارت نے جن مقاصد کے متعلق حلف اٹھائی ہے۔ اس کو پوری طرح نبھانے کی کوشش کرے گی۔ اور خدا اور خدا کے بندوں کے سامنے عہد توڑنے والی ثابت نہیں ہوگی۔

اسلام میں حکومت کا ہر عہدہ حقوق پر نہیں بلکہ خدمات پر حاوی ہے۔ دراصل یہ خدا اور انسان کی امانت ہے جو عہدہ داروں کے سپرد کی جاتی ہے۔ اور جس طرح عام امانت میں خیانت ایک جرم ہی نہیں بلکہ گناہ ہے۔ اسی طرح حکومت کی امانت میں خیانت کر جرم اور گناہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ عام امانتوں میں خیانت سے تو صرف کسی واحد شخص کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور اگر وہ شخص معاف کر دے تو اللہ تعالےٰ بھی معاف کر دیتا ہے۔ مگر عوام کی امانت میں خیانت ایک ایسا جرم اور ایسا گناہ ہے کہ جس میں معافی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور اس کی سزا خسر الدنیا والآخرہ کے سوا کچھ نہیں۔ اس لئے یہ بڑا مقام خوف ہے۔ خاصکر جبکہ اس امانت میں خیانت نہ کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کے روبرو حلف بھی اٹھائی گئی ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ نئی وزارت کی پشت پر ایک مضبوط پارٹی کی طاقت ہے۔ اور اس لحاظ سے یہ ایسی مضبوط وزارت ہے کہ اکثر ممالک کو ایسی وزارت نصیب نہیں ہوتی۔ لیکن جہاں اس پہلو سے ہم اسکو مضبوط سمجھتے ہیں۔ وہاں اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ حقیقی طور پر مضبوط وزارت وہی سمجھی جائے گی۔ جو ملک اور قوم کے ان کاموں کو جو اس کے سپرد کئے گئے ہیں باحسن طریق سرانجام دے گی۔ اگر وزارت کے ارکان انفرادی اور اجتماعی طور پر ملک و قوم کے مفاد کو تمام ذاتی اور جزباتی امور پر ترجیح دیں گے۔ اور اپنی قابلیت کی حد تک اپنے حکموں کو ملک و قوم کے لئے مفید سے مفید تر بنا[illegible]

کوشش کریں گے۔ تو یقیناً یہ ہر لحاظ ایک مضبوط وزارت ہوگی۔ ورنہ اگر یہ ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے اس حاصل کردہ طاقت کا استعمال کریں گے جو ملک اور قوم نے ہی ان کو بخشی ہے۔ تو یقیناً ان کی وزارت تار عنکبوت سے بھی کمزور ثابت ہوگی اور اس طرح وہ رائے عامہ کی طاقت کا سہارا کھو دینگے اور ان کا حشر بھی وہی ہوگا۔ جو پہلے وزراء کا ہوا اور جن کی بدعنوانیوں کی وجہ سے یہاں دفعہ ۹۲ کا نفاذ ضروری سمجھا گیا۔

اس جمہوریت کے زمانہ میں کسی ملک کا جمہوری نظام سے محروم ہونا ایک بہت بڑی بدقسمتی ہے۔ اس سے یقیناً ملک و قوم کو سخت نقصان پہنچتا ہے اگر جب وزارت ایسی ہو جائے کہ دفعہ ۹۲ کا اطلاق ضروری سمجھا جائے۔ تو یقیناً ملک و قوم کے نقصان کے علاوہ ان لوگوں کے وقار کو بھی سخت دھکا لگتا ہے۔ جن کی نااہلی کی وجہ سے یہ تبدیلی ہونا ضروری سمجھی جاتی ہے۔ پنجاب کو اس کا تلخ تجربہ ہو چکا ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ نئی وزارت اس سے عبرت حاصل کرے گی۔ اور ایسی باتوں سے اسطرح بچنے کی کوشش کرے گی کہ جس طرح کوئی سانپ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

سب جانتے ہیں کہ انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ اور نئے وزرا انسان ہی ہیں کوئی فرشتے نہیں ہیں۔ ان سے غلطیاں بھی ضرور ہوں گی۔ ان سے کمزوریاں بھی ظاہر ہوں گی۔ لیکن اس کے باوجود اگر یہ اپنے کام دل میں خوف خدا رکھ کر کریں گے۔ تو ہمیں یقین ہے کہ قوم ان کی غلطیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ان پر اپنا اعتماد زائل نہیں ہونے دیگی۔ کیونکہ نیک نیتی کا پھل اس دنیا میں بھی ضرور ملتا ہے۔ اور اس کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اور ان غلطیوں کی پاداش سے بچنے کا سب سے بہتر نسخہ تقوے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

پنجاب کے رہنے والوں کی اکثر اکثریت اسلام کو اپنا دین مانتی ہے۔ اسلام ہی نے یہ نسخہ تجویز کیا ہے۔ اس لئے ہماری وزارت کے ارکان کو یہ نسخہ ضرور آزمانا چاہیئے۔ آزمانا کیا چاہیئے ان کے عہد سے ان کے پاکستان کا شہری ہونے کا اولین تقاضا یہی ہے کہ وہ تقوے کی حبل متین کو مضبوطی سے پکڑیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو بتقاضائے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں ایک غیر معمولی قوت محسوس کریں گے۔ اور ایک کافی حد تک غلط کاریوں اور بے [illegible]

سے محفوظ ہو جائیں گے۔ جو حلف کل انہوں نے گورنمنٹ ہاؤس میں اٹھائی ہے یقیناً اس میں یہ عہد بھی شامل ہے کہ ہم جو کچھ کریں گے بسم اللہ سے شروع کریں گے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر کریں گے۔ یہی خوف خدا ہے اسی کا نام تقوے ہے۔ گویا آپ نے جب یہ عہد کیا ہے۔ کہ ہم دستور پاکستان کے وفادار رہیں گے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ آپ دستور پاکستان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو کچھ کریں گے نیک نیتی سے کریں گے۔ خدا تعالےٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر کرینگے دل میں خوف خدا رکھ کر کریں گے۔ تقوے سے کریں گے۔

اسلام محض چند ظاہری اعمال کا نام نہیں ہے۔ بلکہ اسلام اس خلوص کا اس نیک نیتی کا نام ہے۔ جس سے وہ ظاہری اعمال کئے جاتے ہیں اگر آپ دنیا کا کوئی کام اس جذبہ سے سرانجام دیں گے۔ تو گویا آپ اسلام کے بنیادی اصول پر عمل کر رہے ہوں گے۔ ہم واعظ نہیں بننا چاہتے مگر اتنا عرض ضرور کریں گے کہ خلوص دل نیک نیتی یعنی خوف خدا اور تقوے پیدا کرنے کے بھی طریق اسلام نے بتائے ہیں۔ آپ مسلمان کہلاتے ہیں اور یقیناً آپ ان طریقوں کو جانتے ہیں جو اسلام نے بتائے ہیں۔ ہم ان کی تحدید و تصریح بیان نہیں کرنا چاہتے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان طریقوں میں سے نماز پنجگانہ کو خاص درجہ حاصل ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے آپ میں وہ تقوے پیدا کریں۔ جس کو نگاہ میں رکھنے کی آپ نے قسم کھائی ہے۔ تو یاد رکھیئے کہ اسکو پیدا کرنے کے لئے نماز پنجگانہ سے بڑھ کر کارگر اور زود اثر کوئی نسخہ نہیں ہے۔ رسمی نماز نہیں بلکہ وہ نماز جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

تنھٰی عن الفحشاء

یعنی وہ برائیوں سے محفوظ کر دیتی ہے۔ تقوے کو انسان کی فطرت ثانیہ بنا دیتی ہے۔ ایک اسلامی کہلانے والے ملک کی وزارت کو کم از کم نماز پنجگانہ کا تو ضرور پابند ہونا چاہیئے۔ پاکستان کا دستور قرارداد مقاصد کے مطابق بن رہا ہے۔ آپ سے زیادہ اس کا مفہوم اور کون سمجھ سکتا ہے۔ اس کا وفادار رہنا جب ہی ممکن ہوگا۔ کہ ہم تقوے پیدا کرنے والی راہوں کو اختیار کریں۔

غنڈہ ایکٹ

ہفت روزہ الاعتصام گوجرانوالہ مورخہ ۶ اپریل میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت حسب ذیل ادارتی نوٹ شائع ہوا ہے۔

پنجاب گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر پنجاب نے غنڈہ عناصر کو کچلنے کی غرض سے غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا ہے۔ اس قانون کی رو سے پنجاب کے ہر ضلع میں ایک ٹریبونل مقرر کیا جائیگا جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس پر مشتمل ہوگا۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ غنڈوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرے۔ اور ان کی روک تھام کے لئے سخت قسم کے اقدامات کرے۔

یہ معلوم نہیں کہ موجودہ قانون میں غنڈہ کی صحیح صحیح تعریف کیا ہے۔ ہماری رائے میں ہر وہ شخص اس کی زد میں آنا چاہیئے جو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے غیر منطقی اور غیر اخلاقی ذرائع اختیار کرتا ہے۔

اس قانون کا اطلاق محض [illegible] پر نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اس سے مراد صرف وہی لوگ نہیں ہونا چاہئیں جو پیشہ ور بدمعاش ہیں۔ جن کی سرگرمیاں غیر اخلاقی نوعیت کی ہیں۔ اور معاشرہ کے لئے بالکل مضر ہیں۔ بلکہ اس کے پھیلاؤ میں ان لوگوں کے لئے بھی گنجائش رہنا چاہیئے جو بظاہر مہذب ہیں اور اونچی اور بلند قسم کی امنگیں دل میں رکھتے ہیں۔ لیکن ان امنگوں کو پورا کرنے کے لئے وہ جو فن اختیار کرتے ہیں۔ وہ غیر جمہوری اور غیر عادلانہ ہوتے ہیں۔

قانون کے واضعین اور شارحین کیا ہمیں بتائیں گے کہ آیا اس کا اطلاق ایسے لوگوں پر بھی ہو سکے گا۔ جو سیاسیات میں جائز و ناجائز کی تمیز کئے بغیر ایسی صورت حال پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں جس سے قومی اخلاق اور قومی وقار کو ٹھیس لگتی ہے۔ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا یہ کم غنڈہ پن ہے کہ ووٹر کی پرچی اور رائے کو دباؤ اور دھاندلی سے خراب کیا جائے۔ اور انتخاب ایسی جمہوری تنظیم کو غیر جمہوری بنا کر رکھ دیا جائے۔ کیا اس طرز عمل سے ہماری پوری اجتماعی زندگی متاثر نہیں ہوتی۔ اور اس ڈھنگ کی کوشش سے ہمارے اجتماعی اخلاق کی رسوائیوں کا سامان مہیا نہیں ہوتا۔

(الاعتصام ۶ اپریل ۱۹۵۱ء)

اس پر ہم صرف اتنا اور زیادہ کرتے ہیں کہ کیا اس ایکٹ کی زد میں وہ لوگ بھی آسکیں گے یا نہیں جو ملک میں مذہبی اعتقادات کی بناء پر فرقہ وارانہ فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں۔ اور تحفظ ختم نبوت کا ڈھونگ رچا کر اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں۔ اور اخبارات کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے خلاف منافرت پیدا کرتے ہیں اور ہر جگہ احمدیوں کی ترہیب و تخویف کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے نتیجہ میں بعض بے گناہ قتل بھی ہو چکے ہیں

قواعد فرائض و اختیارات امرا جماعت ہائے احمدیہ

اخبار الفضل محررہ ۲۹ مارچ ۱۹۵۱ء کے صفحہ ۵ پر مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت نظارت علیا کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں ادارہ الفضل کی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے کئی ایک غلطیاں ہو گئی ہیں۔ میں نے ان غلطیوں کی طرف ایڈیٹر صاحب الفضل کو تفصیلی طور پر توجہ دلا دی ہے لیکن میرے نزدیک بجائے معمولی طور پر اعلان تصحیح کے اس اعلان کا مکمل طور پر شائع کیا جانا ضروری ہے۔ تاکہ سابقہ اعلان میں الفاظ کی تصحیح کر دینے سے احباب کو کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو۔ لہٰذا اس اعلان کو ذیل میں دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔ (قائمقام ناظر اعلیٰ)

گزشتہ مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قواعد فرائض و اختیارات امراء جماعت ہائے احمدیہ میں کچھ ترمیمات و زیادات منظور فرمائے تھے۔ ان ترمیمات و زوائد کی منظوری کے بعد اس وقت جو صورت قواعد کی ہے۔ اسے امرا صاحبان اور احمدیہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

قاعدہ نمبر ۸۲۱

مقامی امیر اور پریذیڈنٹ کے اختیارات میں ایک یہ امتیاز ہوگا کہ مقامی امیر مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا ہر حال میں پابند نہیں ہوگا۔ یعنی استثنائی حالات میں سلسلہ کے مفاد کے ماتحت اسے اپنے وجوہات تحریر میں لا کر مقامی انجمن کے فیصلہ کو رد کرنے کا اختیار ہوگا لیکن پریذیڈنٹ بہر حال مقامی انجمن کے فیصلہ جات کا پابند ہوگا۔ مگر امیر و پریذیڈنٹ ہر دو مرکزی افسران کی ہدایات کے پابند ہوں گے۔

قاعدہ نمبر ۸۲۱ الف

۱۔ مقامی امیر کا رتبہ نہ تو محض پریذیڈنٹ انجمن کا رتبہ ہے۔ اور نہ ہی اسے اپنے دائرہ کے اندر خلافت کے حقوق حاصل ہیں۔ اپنے کام کے لحاظ سے مقامی امیر بے شک ایک گونہ خلافت کے فرائض اپنے اندر رکھتا ہے۔ یعنی اس کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ کے احمدی افراد کی روحانی اخلاقی تبلیغی تعلیمی علمی۔ مالی۔ اقتصادی۔ تمدنی اور جسمانی وغیرہ لحاظ سے پوری پوری نگرانی کرے اور جماعت کے قیام و استحکام اور ترقی و بہبودی کی تجاویز سوچ کر ان پر عمل پیرا ہو۔

۲۔ مقامی امیر کے لئے ضروری ہوگا کہ تمام اہم امور میں جماعت کے افراد کا مشورہ حاصل کیا کرے۔ اور اسے عموماً کثرت رائے کا احترام کرنا چاہیئے۔ اور چھوٹے چھوٹے اختلافات کی بناء پر کثرت رائے کے خلاف قدم نہیں اٹھانا چاہیئے

۳۔ مقامی امیر کو چاہیئے کہ مشوروں وغیرہ کے وقت کارروائی کو ایسے رنگ میں چلائے کہ فیصلہ جات حتی الوسع اتفاق رائے سے قرار پائیں۔

۴۔ لیکن چونکہ مقامی امیر مقامی جماعت کا آخری ذمہ دار ہوگا۔ اس لئے اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ اختلاف رائے کی صورت میں جس وقت کسی بات کو سلسلہ کے مفاد کے مضر یا مخل امن و انتظام سمجھے تو اپنے اختیارات سے کثرت رائے کو رد کر دے۔

۵۔ لیکن ایسی صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا۔ کہ وہ ایک باقاعدہ رجسٹر میں جو سلسلہ کی ملکیت تصور ہوگا اپنے اختلاف کی وجوہ منضبط تحریر میں لائے۔ یا اگر ان وجوہ کا اس رجسٹر میں لکھنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف سمجھے تو کم از کم یہ نوٹ کرے کہ میں ایسی وجوہ کی بناء پر جن کا اس جگہ ذکر کرنا سلسلہ کے مفاد کے خلاف ہے۔ کثرت رائے کے خلاف فیصلہ کرتا ہوں۔

۶۔ لیکن اس موخر الذکر صورت میں مقامی امیر کا یہ فرض ہوگا۔ کہ اپنے اختلاف کی وجوہ تحریر کر کے بصیغہ راز مرکز میں ارسال کرے ایسی رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر اندر ارسال کی جانی ضروری ہوگی اور امیر کا فرض ہوگا کہ وہ رپورٹ کرتے ہی اپنی مجلس عاملہ کو تحریری طور پر اطلاع دے کہ اس نے ایسی رپورٹ کر دی ہے۔

۷۔ مقامی جماعت کے افراد اگر مقامی امیر کے کسی فیصلہ یا حکم یا کارروائی وغیرہ کے خلاف کوئی شکایت رکھتے ہوں تو انہیں حق حاصل ہوگا کہ مرکز میں اپنی اپیل پیش کریں۔ اور مرکز کا فیصلہ مقامی امیر اور مقامی ممبران جماعت کے لئے واجب القبول ہوگا۔ مقامی امیر کے فیصلے یا حکم کے خلاف جو اپیل مرکز میں کی جائے گی۔ وہ بواسطہ مقامی امیر کے کی جائے گی۔ اور مقامی امیر کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی اپیل کو سات دن کے اندر اندر اپنی رائے کے ساتھ مرکز کو بھیج دے۔ اور جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو حکم زیر اپیل واجب التعمیل سمجھا جائے گا۔ مگر مرکز کو حق ہوگا۔ کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی حکم زیر اپیل کی تعمیل کو روک دے۔

اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کی جانی ضروری ہوگی۔ اور اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہوں گے۔ لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۸۔ امرا کا تقرر سوائے اس کے کہ اس کے خلاف تصریح ہو تین سال کے لئے ہوا کرے گا۔ اور میعاد گزرنے کے بعد نیا تقرر ہوگا۔ جس کے لئے پہلے امیر کا نام بھی تجویز کیا جا سکے گا۔

۹۔ دوران میعاد میں بھی امیر مقامی کسی خاص مصلحت کی بناء پر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔ لیکن مقامی جماعت یا افراد کو اپنے مشوروں وغیرہ میں اس کی علیحدگی کے سوال کو اٹھانے کی اجازت نہ ہوگی

۱۰۔ مقامی امیر کو ایسے حالات میں جبکہ اسے غیر متوقع طور پر اچانک کہیں اپنے مقام سے باہر جانا پڑے اور مرکز سے پیشگی اجازت حاصل نہ کر سکے۔ لیکن وہ اپنی مقامی جماعت کے ساتھ مشورہ کر سکتا ہو۔ تو اسے بمشورہ مقامی جماعت اپنی غیر حاضری کے ایام کے لئے اپنا قائمقام مقرر کرنے کی اجازت ہوگی۔ بشرطیکہ یہ غیر حاضری پندرہ دن سے زائد نہ ہو۔

۱۱۔ لیکن اگر اسے ایسے خاص حالات کے ماتحت فوراً اپنے مقام کو چھوڑنا ہو کہ وہ جماعت سے بھی قائمقام امیر کے متعلق مشورہ نہ کر سکتا ہو۔ تو جائز ہوگا کہ وہ اپنے سیکرٹریوں کے مشورہ سے ہی پندرہ دن کے لئے اپنا قائمقام مقرر کر دے

۱۲۔ ہر دو صورتوں میں امیر کا فرض ہوگا کہ عارضی تقرری کی اطلاع فوراً مرکز میں ارسال کرے

۱۳۔ مقامی امراء، ناظران سلسلہ کے اپنے اپنے حلقہ کار میں ان کی ہدایات کے ماتحت ہوں گے۔

۱۴۔ جو امور انتظام جماعت یا فرائض امارت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں مقامی جماعت کے افراد کو مقامی امیر کی اطاعت کرنی ضروری ہوگی۔

۱۵۔ امراء چونکہ مقامی جماعتوں میں آخری ذمہ دار کارکن ہوں گے۔ اس لئے ان کو اپنے حلقہ میں ایک نیک نمونہ بننے کی کوشش کرنی ضروری ہوگی اور اپنے رویہ کو ایسا ہمدردانہ اور مشفقانہ اور منصفانہ رکھنا ہوگا کہ ان کی حکومت لوگوں کے دلوں میں خود بخود محبت و احترام کے رنگ میں قائم ہو جائے۔ اور اختلافات کی صورت میں وہ کسی پارٹی کے جانبدار نہ سمجھے جائیں۔

۱۶۔ امرا کو ان مقامی عہدہ داروں کو جن کی منظوری مرکز کی طرف سے دی جاتی ہے برطرف کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ البتہ وہ انہیں ایک معاملہ میں زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک کے لئے معطل کر سکیں گے۔ اور برطرفی کے لئے مرکز میں رپورٹ کر کے منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۷۔ امراء کو ناظروں کے فیصلوں اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ کے پاس اور صدر انجمن احمدیہ کے فیصلوں اور احکام کے خلاف خلیفہ وقت کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا۔ ناظروں کے فیصلہ اور احکام کے خلاف صدر انجمن احمدیہ میں اپیل پیش ہونے کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہوگا۔ کہ یا تو فیصلہ کے وقت امیر اپیل کنندہ کو بھی اجلاس میں حاضر ہونے کا موقعہ دے۔ اور یا فیصلہ کے وقت ناظر متعلقہ کو بھی اجلاس میں شریک نہ کرے۔ بصورت حاضری ناظر متعلقہ کو ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

۱۸۔ مقامی امرا کا انتخاب مقامی جماعت کی کثرت رائے سے بذریعہ مجلس انتخاب یا براہ راست (جیسی بھی صورت ہو) اور ضلعوار امرا کا انتخاب مقامی امرا اور پریذیڈنٹوں میں سے ان کی کثرت رائے سے اور صوبائی امرا کا انتخاب ضلعوار امرا مقامی امرا اور پریذیڈنٹوں میں سے ان کی (جیسی بھی صورت ہو) کثرت رائے سے ہوا کرے گا۔ کورم کل تعداد رائے دہندگان کا نصف ہوگا۔ لیکن اگر کسی میٹنگ میں باوجود باقاعدہ نوٹس کے کورم پورا نہ ہو۔ تو التوا کی صورت میں دوسری میٹنگ کا کورم ⅓ (ایک تہائی) کا ہوگا۔

۱۹۔ صوبائی امیر کو ضلع وار امیروں اور مقامی امیروں کے اور ضلع وار امیروں کو مقامی امیروں کے کام اور ریکارڈ اور حساب کتاب کے معائنہ اور پڑتال کرنے کا اور حسب ضرورت ہدایات دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ اور ضلع وار امیروں اور مقامی امیروں کے لئے ان ہدایات کی پابندی لازمی ہوگی مگر صوبائی امیروں اور ضلع وار امیروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حتی الوسع ضلعوار امیروں اور مقامی امیروں کو ان کے دائرہ عمل میں آزادی کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ دیں گے۔ اور سوائے اشد ضرورت کے مداخلت کا طریق اختیار نہیں کریں گے

اگر کسی مقامی امیر یا ضلعوار امیر کو کسی ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کی کسی ہدایت سے اختلاف ہو تو اسے ایسی ہدایت کے خلاف مرکز میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ مگر تا فیصلہ اپیل حکم زیر اپیل واجب التعمیل ہوگا۔ لیکن مرکز کو حق حاصل ہوگا کہ آخری فیصلہ سے قبل بھی حکم زیر اپیل کی تعمیل کو روک دے۔ اگر مقامی امیر کے اوپر ضلعوار امیر یا صوبائی امیر ہو تو پہلی اپیل ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کے پاس کی جانی ضروری ہوگی۔ اور اس صورت میں اوپر والے اختیارات ضلعوار امیر یا صوبائی امیر کو حاصل ہوں گے۔ لیکن آخری اپیل بہر حال مرکز میں ہو سکے گی۔

۲۰۔ ان امور میں جو جماعت کے مجموعی یا عمومی مفاد پر اثر انداز ہو سکتے ہوں مقامی امیر کو مقامی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو حکم دینے کا اختیار ہوگا جو تحریری ہونا چاہیئے۔ اور ان مذکورہ بالا مجالس کو حق ہوگا۔ کہ اگر وہ حکم کو ناواجب سمجھتی ہوں تو اپنی مرکزی مجلس کی معرفت صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائیں۔

۲۱۔ اگر کسی امیر صوبائی یا امیر ضلع یا مقامی امیر کو اپنے ماتحت امداد کے لئے نائب امیر کی ضرورت ہو۔ تو پہلے وہ اپنی ضرورت کو واضح کر کے نیابت کے قیام کے لئے خلیفہ وقت سے منظوری حاصل کریں اور یہ منظوری حاصل ہونے کے اور پر وہ امیر خود نائب امیر

جماعت احمدیہ اور احرار

(مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب کوروال ضلع سیالکوٹ)

(۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کی گمنام بستی میں، اللہ تعالٰے سے خبر پا کر یہ تبلایا کہ میرے خدا نے مجھ سے کہا۔ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤنگا" اس آواز کا بلند ہونا تھا۔ کہ بڑے بڑے مولوی علماء۔ صوفی۔ پیر اور گدی نشین۔ اخباروں کے ایڈیٹر اور قوموں کے رہنما۔ اپنے اپنے علم اور بساط کے مطابق خدا تعالےٰ کے بندے کے مقابلہ میں نکلے۔ احرار تو ان کی ذرّیت ہیں۔ مگر ان کے بزرگوں نے تمام حربے آزما لئے مقدمات چلا چکے گورنمنٹ کو بھڑکا چکے۔ ہر تیر جو ان کے ترکش میں موجود تھا چلا چکے مگر خدا تعالےٰ کی آواز نہ دب سکی۔ اور دنیا کو اسے تسلیم کرنا پڑا وہ نام دنیا کے کناروں تک پہنچا۔ کاش ہمارے احراری دوست کبھی سنجیدگی اور متانت سے غور کریں کہ کون سا نیا حربہ ہے۔ جو اب وہ استعمال کریں گے؟ احمدیت تمہارے آباء کی پوری کوشش سے نہ مٹ سکی۔ جب کہ وہ صرف ہندوستان میں تھی۔ لیکن آج تو دنیا کا کونہ کونہ اس آواز کو سن چکا۔ خدا تعالےٰ کے موعود کی بات پوری ہو چکی خدارا غور کرو۔ اور سوچو۔ جلد بازی نہ کرو۔ نبیوں کی مخالفت کبھی بھی تو اچھے پھل نہیں لائی۔ پاکوں کے دل نہ دکھاؤ۔ کہ آخر تم نے خدا کے سامنے جانا ہے اسی بات کو سوچو۔ کہ احمدیت تمہارے بزرگوں کی رکاوٹوں کے باوجود بڑھتی گئی۔ لیکن وہ کچھ نہ کر سکے۔ مگر شاید تمہیں اپنی بدزبانیوں پر ناز ہے۔ شاید تم ان سے زیادہ بہتان تراش کر سکتے ہو۔ شاید تم نے مظلوموں کو دکھ دینے کے نرالے منصوبے کر لئے ہوں۔ مگر خدارا غور تو کرو۔ دنیا کیا کہہ رہی ہے۔ احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے متعلق کتنی عظیم الشان شہادات ہیں کاش تم اپنے ہی پرانے رفیق کار کا جلی الفاظ میں لکھا ہوا یہ قول پڑھ لیتے (یعنی مولوی ظفر علی خاں صاحب)

"یہ تناور درخت ہو چلا ہے۔ اس کی شاخیں ایک طرف چین میں اور دوسری طرف یورپ میں پھیلتی ہوئی نظر آتی ہیں (زمیندار ۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء)

اور پھر نہایت ہی حسرت بھرے الفاظ میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ناکامی اور نامرادی کا اقرار کرتے ہوئے کن حسرت بھرے الفاظ میں کہتا ہے

"آہ میری حیرت زدہ نگاہیں یہ حسرت دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے گریجوئٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کوٹ

اور ڈیکارک اور ہیگل کے فلسفے تک کو خاطر میں نہیں لاتے۔ غلام احمدؐ قادیانی کی خرافات واہیہ پر اندھا دھند آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں"۔

یہ آج سے انیس سال کا قبل ذکر ہے۔ ہاں ہاں اسی کے بعد احرار نے "بشکل احرار" جنم لیا۔ اور اپنی پوری طاقت سے ٹکرا کر دیکھ لیا۔ جوں جوں تم زیادہ شوخ ہوئے۔ توں توں جماعت احمدیہ کے نئے مشن ممالک غربیہ میں کھلتے گئے۔ جوں جوں تم نے دنیا کو ہم سے پھیرنا چاہا۔ خدا کے فرشتوں نے ہمارا ہاتھ دیا۔ کاش تم غور کرو کہ جماعت احمدیہ نے کیا کام کیا۔ اے ہمارے بھولے ہوئے دوستو۔ کبھی جھوٹے بھی کامیاب ہوتے ہیں ؎

پاک و برتر ہے وہ جھوٹوں کا نہیں ہوتا نصیر
ورنہ اٹھ جائے اماں پھر سچے ہوویں شرمسار

احراری دوستو! کبھی حقیقت کی دنیا میں بھی آؤ۔ شاید تمہارے لئے جرمن سیاح فریڈرک کے الفاظ ہی مشعل راہ ہو جائیں۔ جس نے چند ہفتے قادیان رہ کر جماعت احمدیہ کا نہایت قریب ہو کر مطالعہ کیا۔ اور لکھا۔

"قادیان کی فضا مادی دنیا سے بالکل مختلف اور خالص روحانی ہے۔ یہاں مذہبی خیالات کا چرچا رہتا ہے۔ یہاں رہنے سے انسان کے اندر ایسی طاقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ روزمرہ کی زندگی میں دنیا کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ یہ روح اور جسم دونوں کے لئے امن اور تازگی اور آسودگی کا مرکز ہے"۔

پھر آگے لکھا:۔

قادیان دہلی آگرہ کی طرح شاندار عمارات کا مجموعہ نہیں۔ لیکن ایسی جگہ ہے۔ جس کے روحانی خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے یہاں ہر دن جو گذارا جائے۔ انسان کی روحانیت میں اضافہ کرتا ہے.... میں نے ایشیا میں ایک لمبا سفر کیا ہے اور بہت مقامات دیکھے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں دوبارہ دیکھنے کی خواہش نہیں۔ بعض ایسے ہیں جنہیں پھر دیکھنے کو دل چاہتا ہے اور ایسے مقامات میں قادیان کا نمبر سب سے اول ہے"

کاش احرار دنیا کو دیکھیں۔ احمدیہ جماعت کے کام کے متعلق دنیا کا کیا نظریہ ہے۔ مخالفین کا نہیں مخالفین کا۔ اشد ترین مخالف آریہ اخبار لکھتا ہے:۔

"اس جماعت (جماعت احمدیہ ناقل) نے اپنی ابتدائی حالت میں جن جن کاموں کے کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا۔ آج ان میں سے اکثر انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ اس زمانہ میں جب احمدیوں نے کام کی ابتدا کی تھی ان کو پاگل سمجھا جاتا تھا۔ اور ان کی حماقت پر ہنسی اڑائی جاتی تھی مگر واقعات یہ کہہ رہے ہیں کہ ان پر ہنسی اڑانے والے خود بے عقل اور احمق تھے۔ (تیج دہلی ۲۵ جولائی ۱۹۲۷ء)

ہر وہ انسان جس کے دل میں اسلام کی محبت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ذرا بھی پیار ہو۔ وہ مجبور ہے کہ جماعت احمدیہ کے مساعی جمیلہ جو وہ خدمت اسلام کی شکل میں ادا کر رہی ہے۔ پر خراج تحسین ادا کرے احرار کی مخالفتیں اسے روک نہیں سکتیں۔ حق زبانوں پر جاری ہو ہی جاتا ہے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار ہند (کلکتہ ستمبر ۱۹۳۸ء) جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جماعت احمدیہ ایک فعال جماعت ہے کاش تمام مسلم جماعتیں (احرار بھی ناقل) ایسی ہی باعمل اور مستعد ہوتیں یہ جماعت مذہبی جماعت ہے۔ اور انتہائی جوش و خروش سے اپنی بصیرت کے مطابق سرگرم عمل رہتی ہے۔ میرے دل میں اس جماعت کی بہت قدر ہے افسوس ہے اُن مسلمانوں پر (احرار پر بھی۔ ناقل) جو تکفیر کرنے میں تو پیش پیش ہیں۔ مگر خدمت اسلام انجام دینے میں سب سے پیچھے ہی نہیں بلکہ سرے سے میدان چھوڑ چکے ہیں۔ کاش یہ تکفیر کرنے والے اپنے عمل سے ثابت کرتے کہ یہ بھی مسلمان ہیں اگر کفر وہی ہے۔ جو احمدیہ جماعت اپنی خدمت سے دکھا رہی ہے۔ تو مجھے بھی اپنے لئے اس کفر کی آرزو کرنی چاہیئے"۔ (اخبار ہند)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم

اب میں اس خیال سے کہ شاید احرار میں سے کسی سنجیدہ شخص کیلئے امر ہدایت کا موجب بن جائے۔ چند شہادات یورپین مصنفین کی درج کر کے بتلاتا ہوں کہ احمدیت کا ان لوگوں پر کیا اثر ہے اور کس طرح وہ لوگ اسلام کی اس عالی جماعت کا حملہ محسوس کرتے ہیں۔

(الف) "جماعت احمدیہ عام فرقہ بندی کے شائق مسلمانوں میں ایک استثناء ہے اپنا سارا زور مذہبی اشاعت پر صرف کرتی ہے۔ اور سیاسیات سے الگ رہتی ہے۔ ...... اس اعتبار سے موجودہ مسلمانوں میں یہ ایک قابل ذکر گروہ ہے۔ جس کے مقاصد محض تبلیغی ہیں۔ ان میں اخلاص جوش اور قربانی کی قابل تعریف صفت ہے ...... ان کا بانی مرزا غلام احمد (علیہ السلام) ضرور ایک زبردست شخصیت ہوگا"

(مسلم ورلڈ جلد ۲۱ صفحہ ۱۷۰)

(ب) "احمدیت اس بات کا فیصلہ کر چکی ہے کہ پیغمبر اسلامؐ کے کیریکٹر کو ہر ایک الزام سے پاک ثابت کرے۔

(انفلوئنس آف اسلام صفحہ ۱۰۹/۱۱۰)

(ج) مسٹر آر۔ ایچ آر گب لکھتے ہیں

"اس طریق کی سب سے زیادہ مضبوط اور مستقل نشوونما ایک ربع صدی سے جماعت احمدیہ کے منتظمین کے ذریعہ ہوئی ہے۔ جنہوں نے مغربی نظام و تعلیم کی نقل کی ہے۔ اور اس کے زور کا مقابلہ کیا ہے۔ اس مذہبی تحریک نے اپنی مقناطیسی طاقت سے دنیا کی توجہ کو اپنی طرف پھیر لیا ہے۔ اور ہر جگہ اپنے معتقد پیدا کر لئے ہیں۔ (وہدر اسلام صفحہ ۲۱۴)

(د) "احمدیہ فرقہ کی تاریخ اس سے بہت مختلف ہے۔ جو پنجاب میں پیدا ہوا اور ایک حد تک وہاں عیسائی پادریوں کی کارروائیوں کا ردعمل ہے۔ اسلام میں صرف ایک ہی فرقہ ہونے کے لحاظ سے جس نے اسلام کو انگلستان میں پھیلانے کی کوشش کی یہ خاص طور پر دلچسپ ہے۔

(اسلام اینڈ دی کراس روڈز صفحہ ۹۹-۱۰۰)

(ہ) "جماعت احمدیہ کے اصول بڑے اخلاقی ہیں اور یہ زیادہ معقول طریقہ کی طرف اپنی توجہ رکھتی ہے۔ اس کے معتقدین مسیحی اصول سے تحریری اور تقریری مقابلہ میں ذرا بھی مرعوب نہیں ہوتے"۔

(وہدر اسلام صفحہ ۲۸۸)

(س) "اس وقت احمدیہ جماعت دنیا میں سب سے زیادہ اشاعت اسلام کرنے والی ہے"

(انڈین اسلام صفحہ ۴۴)

(باقی)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔

وصیت نمبر ۱۲۸۷:- میں چوہدری عبد الحق ولد چوہدری برکت علی خان صاحب چک ۱۰۹ ج۔ب زائن گڑھ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ /۵۵ روپے ہے۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- چوہدری عبد الحق بقلم خود

گواہ شد:- محمد عبد الرحیم بخش زیدی بی۔ اے۔ ایس سی ریٹائرڈ ذیلدار چک لالہ۔ گواہ شد:- فضل حسین انسپکٹر تحریک جدید

وصیت نمبر ۱۲۸۸:- میں غلام فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری عبد الحق صاحب ۱۰۹ ج۔ب زائن گڑھ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیور طلائی قیمتی /۶۰۰ روپیہ اور زیور چاندی قیمتی /۸۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ سلامتہ:- غلام فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری عبد الحق صاحب

گواہ شد:- عبد الحق خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- محمد عبد الرحیم بخش زیدی سیکرٹری مال چک لالہ

گواہ شد:- حوالدار کلرک فیض الرحمن خان چک لالہ

وصیت نمبر ۱۲۸۴۳:- میں مرزا نذیر احمد ولد مرزا محمد دین صاحب ساکن آڑہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات حال چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ /۹۵ روپیہ ہے۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:- مرزا نذیر احمد ۱۹۵۱۰ الف۔ آر۔ پی آر۔ بی۔ اے۔ الف چک لالہ گواہ شد:- محمد عبد الرحیم بخش زیدی چک لالہ۔ گواہ شد:- حوالدار کلرک محمد حفیظ الدین چک لالہ

وصیت نمبر ۱۲۸۸:- میں غلام محی الدین ولد حسن محمد صاحب گوجر ساکن کھاریاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ زمین بارانی ۲۵ بیگھ جس کی قیمت بازاری /۶۰۰۰ روپیہ ہے۔ ایک مکان خام قیمتی /۲۰۰۰ روپیہ۔ میں اپنی کل جائداد مبلغ /۸۰۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد غلام محی الدین ولد حسن محمد ساکن کھاریاں ضلع گجرات۔ گواہ شد:- مولوی عبد السلام سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں۔

گواہ شد:- شیخ محمد الدین سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کھاریاں

وصیت نمبر ۱۲۸۹:- میں راجعہ بیگم زوجہ مفتی حامد حسین صاحب قریشی سکنہ بادامی باغ گلی ۲ مکان ۳ بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵۰ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد و زیورات طلائی قیمتی /۲۶۲۵ روپیہ حق مہر بذمہ خاوند /۳۰۰۰ تین ہزار روپیہ زمین ایک کنال جو کہ محلہ دار الشکر قادیان میں ہے۔ میں اپنی زمین کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان اور باقی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:- موصیہ راجعہ بیگم

گواہ شد:- میمونہ صوفیہ معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

حور بانو پانی پتی معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

گواہ شد:- حامد حسین احمدی خاوند موصیہ گلی ۳۰ مکان ۳ بادامی باغ لاہور

وصیت نمبر ۱۲۸۹۱:- میں فتح بی بی زوجہ ملک اللہ دین صاحب ساکن مہدی پور ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ نومبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد چھ کنال اراضی چاہی قیمتی /۴۰۰ روپیہ ہے۔ جو کہ میرے خاوند مرحوم کے متروکہ میں سے مطابق حصہ شرعیت مجھے ملی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ حق مہر وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اور ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ فتح بی بی

گواہ شد:- نور رشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد ملک محمد حسین مہر ساکن مہدی پور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:- ملک عبد الرشید [illegible]

وصیت نمبر [illegible]:- میں [illegible] ولد میاں محمد اسمعیل صاحب سکنہ [illegible] ڈاکخانہ [illegible] لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس [illegible] آج بتاریخ ۵۰/۱۱/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا [illegible] اس وقت کوئی جائداد نہیں [illegible] نقد روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- نظام الدین (نشان انگوٹھا)

گواہ شد:- عبد الرزاق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لدھیکے بیر ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور۔ گواہ شد:- میاں عمر الدین (نشان انگوٹھا)

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۲۹۰۲:- میں چراغ دین ولد صدر الدین صاحب مرحوم ساکن قادیان حال مقیم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان جس کا کچھ حصہ پختہ اور کچھ حصہ کچا ہے۔ یہ مکان قادیان میں ہے۔ اس کی اندازاً قیمت /۷۰۰ روپیہ ہے۔ واپس ملنے پر اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ /۲۳ روپے پنشن ملتی ہے۔ میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ آئندہ اگر کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے [بعد] جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- چراغ دین نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- محمد دین کارکن دفتر وصیت ربوہ گواہ شد:- سید علی احمد انبالوی حال کارکن دفتر وصیت ربوہ

وصیت نمبر ۱۲۰۰۶:- میں ناصر احمد سیال ولد عبد اللہ [illegible] میجر عبد المجید صاحب سیال ملٹری ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرے والد صاحب کی طرف سے مبلغ /۱۷ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اور قریباً /۴۰ روپیہ ماہوار مجھے ایک Part Time ملازمت سے ملتے ہیں۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ مبلغ /۲۰ روپیہ ڈاکخانہ میں جمع ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- ناصر احمد سیال ملٹری ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی

گواہ شد:- محمد عبد الرحیم بخش زیدی

گواہ شد:- برکت اللہ خان احمدی ۲۷۸ سٹاف کلب مری روڈ۔ راولپنڈی۔

وصیت نمبر ۱۲۹۱۸:- میں محمد احمد ولد محمد ابراہیم صاحب ساکن چک ۶ ب ۱۱۰/۷ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر [و اکراہ آج] تاریخ ۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے پر ہے۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- محمد احمد بقلم خود چک ۶ ب ۱۱۰/۷ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری

گواہ شد:- عبد الواحد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

گواہ شد:- رحمت اللہ بقلم خود معرفت عبد الواحد صاحب دیہاتی مبلغ ضلع منٹگمری

وصیت نمبر ۱۲۹۱۹:- میں فاطمہ بی بی زوجہ محمد احمد صاحب سکنہ چک ۶ ب ۱۱۰/۷ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ منقولہ جائداد حق مہر /۲۵۰ روپیہ زیور طلائی قیمتی /۷۰ روپیہ کل ۳۲۰ روپے کی جائداد ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ:- فاطمہ بی بی زوجہ محمد احمد صاحب سکنہ چک ۶ ب ۱۱۰/۷ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری۔ گواہ شد:- عبد الواحد دیہاتی مبلغ ضلع منٹگمری۔ گواہ شد:- عطار اللہ والد موصیہ بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۹۲۱:- میں محمد عارف ولد میاں رحیم بخش صاحب ساکن چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۲/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے پاس مبلغ /۵۰۰ روپیہ نقد ہے۔ اور دو عدد بھینس قیمتی /۲۰۰ صد روپیہ ہے۔ نقد روپیہ اور مویشیوں کی قیمت کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

علاوہ ازیں چار ایکڑ زمین پاکستان میں الاٹ ہوئی ہے۔ اس کی آمد ششماہی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جو جائداد اور پیدا کروں۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد و ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

العبد:- محمد عارف بقلم خود چک ۶۹ گھسیٹ پورہ خاص ضلع لائلپور۔ گواہ شد:- اللہ بخش چچا زاد بھائی موصی مذکور

گواہ شد:- احمد دین بقلم خود برادر حقیقی موصی مذکور

وصیت نمبر ۱۲۹۲۲: میں مومنہ تنویر بنت خدا بخش صاحب عرف مومن ۲ بلاک الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ فروری ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ صرف ماہوار آمد مبلغ ۱۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی۔

الامۃ: مومنہ تنویر بنت خدا بخش صاحب بلاک الف ربوہ

گواہ شد: خدا بخش (مومن) والد موصیہ مذکورہ

گواہ شد: فیاض محمد خان کرمانی فیاض ٹی سٹال (ربوہ)

وصیت نمبر ۱۲۹۲۷: میں طاہرہ امۃ الحفیظ زوجہ چوہدری فرزند احمد صاحب ساکن چک ۹ پنیار ڈاکخانہ بھلوال ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیورات طلائی وزن ۳۳ ۱/۴ تولے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہزار روپیہ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ میں اپنی ساری جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور میرے مرنے کے بعد میری جو جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامۃ: طاہرہ امۃ الحفیظ فیروز زوجہ چوہدری فرزند احمد صاحب چک ۹ پنیار ڈاکخانہ بھلوال ضلع سرگودہا۔

گواہ شد: چوہدری فرزند احمد بی۔ اے خاوند موصیہ

گواہ شد: چوہدری عنایت اللہ خان والد موصیہ۔

گواہ شد: چوہدری محفوظ الرحمٰن واقف زندگی برادر موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۲۹۲۹: میں سلیم احمد ولد مختار احمد خان صاحب منہاس ساکن محلہ لکیاناں وارڈ نمبر ۳ مکان نمبر ۶۲ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ اس وقت ایک کریانہ کی دوکان ہے جس سے ماہوار ۵۰/- روپیہ آمد ہو جاتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت کروں۔ تو اس قدر روپیہ منہا کر دیا جائے گا۔

العبد: سلیم احمد محلہ لکیاناں وارڈ نمبر ۳ مکان نمبر ۶۲ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: شیخ محمد حسین محلہ قرۃ العاکوچہ منگواں مکان نمبر ۱۸۶ چنیوٹ

زعماء و مہتمم صاحبان مجالس انصار اللہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

زعماء و مہتمم صاحبان مال کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ چندہ انصار اللہ ہر ماہ باقاعدہ تمام انصار سے وصول کر کے دفتر مرکزیہ میں بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر بمد امانت مرکزیہ انصار اللہ داخل خزانہ کراتے رہیں۔ اور وصول شدہ رقم چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔ بلاوجہ قابل ارسال خزانہ رقوم اپنے پاس نہ رکھ چھوڑنی چاہیئے۔

زعماء صاحبان کا فرض ہوگا۔ کہ وہ ہر ماہ مہتمم صاحب مال کا رجسٹر چندہ پڑتال کر کے دیکھ لیا کریں۔ کہ سب انصار سے چندہ موصول کر لیا گیا ہے۔ اور قابل ارسال رقوم بروقت مرکز میں بھجوا دی گئی ہیں۔ بعد پڑتال رجسٹر پر دستخط کر دیا کریں۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ کی کار کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ اور الاؤنس حسب لیاقت دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں۔ (نائب وکیل اعلیٰ)

درخواست دعا

(۱) میرے محترم دادا جی شیخ محمد اسمعیل صاحب ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات ایک عرصہ سے سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ (۲) میرے والد شیخ بشیر احمد صاحب بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ تا خدا تعالیٰ ان کو مصائب سے نجات دے۔

(خاکسار: الطاف احمد جماعت جہلم)

افراد انصار توجہ فرمائیں

جو انصار باقاعدہ طور پر کسی مجلس انصار اللہ میں شامل نہیں۔ اور اکیلے یا تین افراد انصار سے کم ہونے کی وجہ سے اپنا نام مرکز میں بطور افراد انصار درج رجسٹر کرایا ہوا ہے۔ براہ مہربانی وہ بھی اپنا ماہواری چندہ مرکز میں بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر بمد امانت مرکزیہ انصار اللہ داخل خزانہ کرتے رہیں۔ اور جن انصار کے ذمہ چندہ انصار کی بقایا ہو۔ وہ اپنی اپنی بقایا بھی صاف کر دیں اور آئندہ ماہ بماہ اپنا چندہ ادا کرنے کا التزام فرمائیں۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

کلرک کی فوری ضرورت

جامعہ احمدیہ احمد نگر میں ایک اچھے کلرک کی جلد ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ مولوی فاضل ہو۔ یا کم از کم میٹرک پاس ہو۔ علاوہ تنخواہ و گرانی الاؤنس کے لائبریری کا انچارج ہونے کی حیثیت سے علیحدہ زائد الاؤنس بھی ملیگا۔ ضرورتمند مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ)

اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خاکسار نے گورنمنٹ پاکستان کو سپلائی کرنے کیلئے وسیع پیمانہ پر لکڑی کی چرائی کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ لہٰذا ضرورتمند احباب ہر قسم کی چرائی شدہ عمارتی لکڑی حسب منشا دوران کام میں ارزاں نرخ پر حاصل کر سکتے ہیں۔

المشتہر

چوہدری غلام حسین احمدی ٹمبر مرچنٹ اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹر ریلوے روڈ جہلم

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اطلاع

بل ماہ مارچ آپ کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں اور بل کی ادائیگی دس تاریخ تک دفتر اخبار الفضل میں ہو جانی ضروری ہے ورنہ بنڈل کی ترسیل روک دی جائیگی۔

(مینیجر الفضل لاہور)

مسجد مبارک اور ہمارے جماعت احمدیہ

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو مسجد مبارک ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا اور ساتھ ہی حضور نے یہ تحریک فرمائی تھی کہ احباب اس مسجد کی تعمیر میں مالی حصہ لیں۔ اس تحریک کے پہنچتے ہی مخلصین نے عملی رنگ میں لبیک کہنا شروع کر دیا۔ لیکن آپ میں سے بعض نے وعدہ جات کئے۔ اور ابھی تک ادا نہیں کئے۔ حالانکہ وعدہ پورے کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۹ء تھی۔ مومن اپنے وعدہ کا پابند ہوتا ہے۔ اس لئے جن احباب کے ذمہ ابھی تک بقایا ہے۔ وہ اپنے بقایا جلد ادا کر کے خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

آئندہ تین سال تک تیسری عالمگیر جنگ نہیں ہوگی

(امریکن لیڈر)

شکاگو - ۶ اپریل - امریکہ کے مشہور ری پبلکن لیڈر اور یونیورسٹی کے صدر مسٹر ہرالڈ اسٹسن نے شکاگو کلب کے ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ بین الاقوامی صورت حال اس امر کی شاہد ہے کہ آئندہ تین سال تک کسی عالمی جنگ کے وقوع پذیر ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے کیونکہ ایک طرف تو سوویٹ یونین امریکہ کی طاقت سے خوفزدہ ہے تو دوسری طرف خود وہ اندرونی بحران کا شکار ہے۔ آپ نے کہا کہ اہل امریکہ کو اشتراکیوں سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ میرا یقین ہے کہ اگر روس آج یا آئندہ تین سال میں کسی دن بھی جنگ کا آغاز کرے۔ تو امریکی فضائیہ نہ صرف سوویٹ یونین کو تباہ و برباد کر سکتا ہے بلکہ خود روس ایک اندرونی انقلاب کا شکار ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اشتراکی حکام کے آہنی پنجہ کی گرفت میں دبے ہوئے کروڑوں عوام بغاوت پر تلے بیٹھے ہیں۔ آپ نے یہ مشورہ دیا کہ امریکہ کو چاہیئے کہ وہ بلا لڑائی کے فتح حاصل کرنے کی تدابیر پر توجہ دے۔ اور اشتراکی ملکوں کے عوام کی دبی ہوئی انقلابی قوتوں کی ہمت افزائی کرے۔

مسٹر ہرالڈ اسٹین نے جو حال ہی میں یورپ اور ایشیا کے ایک طویل دورے کے بعد امریکہ واپس ہوئے ہیں۔ کہا کہ انہوں نے دورہ یورپ کے زمانہ میں مشرقی یورپ اور روس سے جو اطلاعات حاصل کی ہیں۔ اس کی بناء پر انہیں یقین ہو گیا ہے کہ اشتراکی ملکوں میں حالات اعتدال پر نہیں ہیں۔ (ی - س - ا - س)

لنکا میں شراب ممنوع قرار دیجائیگی

کولمبو ۶ اپریل۔ شراب نوشی کو ممنوع قرار دینے کے حق میں کام کرنے والے کارکنوں کی ایک کانفرنس [illegible] ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں اس ہفتے حکومت سے درخواست کی جائیگی کہ وہ امتناع شراب نوشی کے لئے ایک وزیر کا تقرر عمل میں لائے۔ جو لوگ یہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں ان میں ایک وزیر مسٹر [illegible] سنہا بھی شامل ہیں۔

کانفرنس میں ان باتوں پر بھی غور کیا جائیگا حکومت سے شراب کو قطعی ممنوع قرار دینے کی درخواست۔ سرکاری ملازموں پر شراب کو بند کئے جانے کی ہم میں شامل ہونے کی پابندی سرکاری ملازمتوں کے لئے شراب نہ پینے والے اشخاص کو انتخاب میں فوقیت دینے کا مسئلہ (اسٹار)

لنکا کے جنگل میں قدیم کھنڈرات

کولمبو ۶ اپریل - اطلاع ملی ہے کہ ہمبانو ٹا کے ضلع میں چند ایک دیہاتیوں کو پرانے کھنڈرات کا اچانک پتہ چلا۔ دیہاتی گھنے جنگلوں میں اپنے مویشیوں کی تلاش میں گئے تھے۔ مقامی روایات کے مطابق یہ کھنڈرات ایک قدیم سنہالی بادشاہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ (اسٹار)

نیپال میں کمیونسٹوں کی طرف سے مسلح بغاوت

کھٹمنڈو ۵ اپریل - نیپال میں کمیونسٹوں نے وسیع پیمانے پر بغاوت شروع کر دی ہے - اور انہوں نے اسلحہ وغیرہ کا بھی استعمال شروع کر دیا ہے۔ کمیونسٹوں کا مطالبہ ہے کہ نیپال کے شاہ تری بھون کو گدی سے اتار دیا جائے۔ اور ملک میں آزادانہ انتخابات کرائے جائیں۔

گھکھری دل جس نے گذشتہ دنوں کئی مقامات پر گڑبڑ کی تھی۔ اب اس نے پھر کئی مقامات پر زبردست گڑبڑ شروع کر دی ہے کہ مکتی شمشیر نامی ایک شخص کی قیادت میں گھکھری دل کے دو گروں نے ایک جلوس نکالا - اور پبلک لائبریریوں اور سکولوں اور نیپالی کانگرس کے دفتر پر حملہ کر دیا - بہت سی دوکانوں کو لوٹ لیا گیا - اور بہت سے معصوم بچوں کو زدوکوب کیا گیا - ورکر ننگی گھکھریوں سے مسلح تھے اور ان کے ہاتھوں میں سرخ رنگ کے جھنڈے تھے۔ اور وہ لوگ موجودہ حکومت اور شاہ تری بھون کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ اس قسم کی خبریں گورکھا سے آئی ہیں۔ جہاں ایک ہزار سے زائد گھکھری دل کے دو گروں نے کئی مکانات پر حملے کئے۔ مکانات اور دو کانوں کو لوٹا گیا - اور بعد میں ان کو آگ لگا دی گئی - اور عورتوں سے بے حرمتی کی گئی -

کشمیر کا حل اتحاد میں ہے

کراچی ۵ اپریل - الحاج امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین نے فرمایا کہ کشمیر کے مسئلہ کا حل تمام مسلمانوں کے اتحاد میں مضمر ہے - آپ نے فرمایا کہ مسلمان کمزور ضعیف ہیں - اور اگر وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے صحیح مطالبات کو منظور کرائیں - تو انہیں چاہیئے کہ وہ متحد ہوں اور طاقتور ہوں - روحانی طور پر طاقتور تاکہ اس مادی دنیا کی مخالفت کر سکیں -

چین سے صلح کرانیکی کوشش

نیویارک ۵ اپریل - آج ایشیا اور عرب ممالک کے ۱۳ نمائندوں کا ایک اجلاس ہندوستانی ڈیلیگیٹ کے دولتکدہ پر منعقد ہوا جس میں اس سوال پر غور کیا گیا کہ مشرق اقصےٰ کے مسائل کو طے کرنے کیلئے کیا کارروائی کی جائے گی — چوہدری محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان اور محمود فوزی (مصر) نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی یہ وہ تمام نمائندے ہیں جنہوں نے دسمبر میں متارکہ جنگ کے لئے کوشش کی تھی۔

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ تمام نشستوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوگی

لاہور ۶ اپریل مسٹر یوسف خٹک جنرل سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ نے ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ پنجاب میں مسلم لیگ کو جو عظیم الشان کامیابی ہوئی ہے - اس سے ان لوگوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں - جو یہ سمجھتے ہیں کہ مسلم لیگ مردہ ہو چکی۔ مسلم لیگ مردہ نہیں بلکہ وہ تو پہلے سے بھی زیادہ زندہ ہے - البتہ ان لوگوں کی خواہشات مردہ ہو چکی ہیں - جو مسلم لیگ کو ختم کر کے ملک میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں - آپ نے فرمایا کہ جس طرح پنجاب کے مسلمانوں نے اپنی واحد جماعت کے حق میں ووٹ دے کر اسے کامیاب بنایا ہے اسی طرح صوبہ سرحد کے لوگ بھی مسلم لیگ کو کامیاب بنائیں گے - آپ نے توقع ظاہر کی کہ صوبہ سرحد کے انتخابات میں مسلم لیگ کو ۱۰۰ فی صدی سے زیادہ کامیابی ہوگی - کیونکہ وہاں کے لوگ مسلم کے ساتھ ہیں - خان یوسف خٹک کل عازم پشاور ہو رہے ہیں - جہاں آپ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں ابتدائی انتظامات کریں گے -

دنیا کا بہترین ہلکا ٹینک

کلیولینڈ (اوہیو) ۶ اپریل - امریکہ کی فوج کو آجکل ایک ہلکا ٹینک مہیا کیا جا رہا ہے - یقین کیا جاتا ہے کہ یہ ٹینک دنیا کا بہترین ہلکا ٹینک ہے - کہا جاتا ہے کہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد جس قدر خوبیاں ایک ٹینک کے لئے ضروری خیال کی گئیں ہیں - اس ٹینک میں یہ سب موجود ہیں اس لئے ٹینک کو جنرل واکر کہا جاتا ہے

اس کا وزن ۲۵ من ہے - اس کی رفتار ۴۰ میل فی گھنٹہ تک ہے - اور چند سیکنڈ میں پیچھے کی طرف چل سکتا ہے - اور اس کو ہوائی جہازوں کے ذریعے سے جایا جا سکتا ہے -

اس ٹینک میں ۷۵ ملی میٹر کی ایک توپ ہے اور یہ توپ خواہ راستہ کس قدر ناہموار کیوں نہ ہو اپنے نشانے پر صحیح وار کر سکتی ہے (اسٹار)

افریقہ میں پلیگ کی وبا

لنڈن ۶ اپریل - ٹانگا نیکا کے ایک وکٹوریا کے علاقے میں ایک پر اسرار پلیگ کی وبا پھیل گئی تھی - اطلاع ملی ہے کہ اب اس پر کنٹرول کر لیا گیا ہے - اس پلیگ کے پھیلنے کی وجہ اب تک معلوم نہیں ہو سکی - تاسا کے علاقہ میں اس وبا کے باعث ۱۹ افریقنوں کی اموات واقع ہوئیں -

وسطی ٹانگانیکا میں پچھلے سال ٹینک کی وبا پھیل گئی تھی - لیکن لیک وکٹوریا کے علاقے میں پچھلے ۱۰ سال سے پلیگ کی وبا بالکل نہیں تھی - (اسٹار)

تل ابیب ۶ اپریل - آج اسرائیلی ہوائی جہازوں نے اس علاقہ میں شامی اڈوں پر بمباری شروع کر دی - اور جہاں سے فوجوں کو نکالا جا رہا ہے

مانچوریا کی سرحد پر روسی فوجوں کا اجتماع

ٹوکیو ۵ اپریل - آج جنرل میکارتھر کے صدر دفتر کے اعلیٰ حکام نے اس خبر پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ جنرل میکارتھر کو اس امر کا حکم دیا گیا ہے کہ مانچوریا میں چینی کمیونسٹوں کے اڈوں کو بموں کا نشانہ بنا سکتے ہیں - اس امر کی افواہ ٹوکیو میں گرم ہے کہ چینی یا شمالی کوریا کی فوجوں کے علاوہ کوئی دوسری فوج بھی مانچوریا کے شمال میں جمع ہو رہی ہے - ان حلقوں کا کہنا ہے کہ اس امر کی اطلاع سب سے پہلے ہوائی جہازوں پر دیکھ بھال کرنے والے افسروں نے دی - لیکن انہوں نے تحفظ کے پیش نظر اس خبر کو نشر نہ کیا لیکن کل مدت امریکی ایوان نمائندگان میں مسٹر مارٹن نے بیان دیا ہے کہا - انہوں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ مانچوریا کی سرحد میں فوجیں جمع ہو رہی ہیں - جو چینی نہیں ہیں - انہوں نے نہیں بتایا کہ یہ فوجیں کونسی ہیں -